اہلِ مشرق سے بادشاہ (دانشور) عیسیٰ المسیح ....کی کہانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسلام علیکم

اہلِ مشرق کے بادشاہ (دانشور) حضرت اسمٰعیل کی نسل سے تھے اور اسرائیل میں آمد کا مقصد کیا تھا؟

وہ کس کی عبادت (پرستش) کرنے آئے تھے؟ عزیز قاری میں اللہ (خدا) کی مرضی کو پورا کرنے کے لئے ہر دو چند متقین (راستباز یا پاک لوگ) چنیدہ ہیں اکثر اوقات وہ اللہ عام سے لوگوں کو چنتا ہے جو اسکے مطیع نہیں ہوتے ۔لیکن جیسا کہ ہم اس موقع پر دیکھتے ہیں کہ اس قصدِ خاص کے لئے اہلِ مشرق کے دانشوروں کو چنا۔انسانی تاریخ میں ہم نے اکثر یہی دیکھا ہے کہ اللہ نے اپنے خاص کاموں کے لئے اسمٰعیل ہی کی نسل کا چناؤ کیا اور یہ کہانی بھی مستثنٰی نہیں ہے۔

ہمیں یادرکھنا چاہئے کہ زمانہِ قدیم میں حضرت ہاجرہ اور اسمٰعیل کو ابراہیم کے گھر سے نکالنے کے بعد اللہ نے کیسے بچایا اور جب وہ اس بیابان میں پانی کے ایک قطرہ کو ترس گئے تھے۔اللہ (خدا) کا فرشتہ حضرت ہاجرہ اور اسمٰعیل کی بحالی کے لئے آیا۔اسمٰعیل کی نسل کے مومنوں کے لئے اللہ کا ایک مقصد تھا۔ہم چند عظیم ہستیوں کا سوچ سکتے ہیں مثلاً ایوب نبی ،یترو مدیانی، کالب،حتّی کہ سبا کی ملکہ اور کئی ایسے جنکو اللہ نے اپنے عظیم کاموں کے لئے استعمال کیا۔کتابِ مقدس میں کہانی بتاتی ہے کہ اللہ نے ان تین دانشمندوں کو اس لئے چنا کہ وہ اپنے ممسوح کی خبر یہودیوں تک پہنچائیں اور وہ مقدسہ مریم، اسکے شوہر یوسف اور نومولود بیٹے عیسیٰ المسیح (یسوع المسیح) کے لئے خاص تحائف بھی لائے۔

ہماری آج کی کہانی انجیل (عہدِ جدید) متی 2 باب سے لی گئی ہے۔میں عزیز القاری کو مدعو کروں گا کہ وہ دعا میں اللہ سے راہنمائی طلب کرے کیونکہ اسکی ہدائت اور حضوری کے بغیر سب کچھ عبث ہے۔کتبِ مقدسہ پڑھ کر سچائی جاننے کے لئے ہمیں آسمانی فہم اور روح اللہ کی معاونت کی ضرورت درکار ہے۔وقت قریب تھا کہ اللہ تعالٰی انسان کے گناہوں کی قربانی اور رفدیہ کے لئے عیسیٰ المسیح (یسوع المسیح) کو اس دنیا میں بھیجے۔اللہ کے اس عظیم کام سے اسرائیلی یہودی بےخبر تھے کہ اللہ کیا کرنے والا ہے؟ مگر اہلِ مشرق (جو اسمٰعیل کی نسل سے تھے) اللہ تعالٰی کے قدیم صحائف کا مطالعہ کرتے جن میں لکھا تھا کہ "ستارہ" آئے گا اور اسمٰعیل کی نسل سے جسکی بلعام نے (جو شاہِ ادوم بعور کا بیٹا ہے) جنکو اللہ کا نبی ہونے کا شرف بھی ہے، پیشنگوئی کی تھی۔توریت (عہدِ عتیق)

گنتی 22-24 خاص طور پر گنتی 17:24 **"میں اُسے دیکھونگا تو سہی پر ابھی نہیں۔وہ مجھے نظر بھی آئے گا پر نزدیک سے نہیں۔یعقوب میں سے ایک ستارہ نکلے گا اور اسرائیل میں سے ایک عصا اُٹھیگا۔۔۔۔"** ان دانشوروں کے بارے زیادہ تو نہیں لکھا ہے مگر ہمیں یہ ضرور پتہ چلتا ہے کہ وہ خاص اور صادق لوگ تھے۔اور ایک خاص کام کی تکمیل انکا مقصد تھا۔انجیل (عہدِ جدید) متی 2 باب میں ہمیں مکمل کہانی بتائی گئی ہے۔

متی 2:1-2 **" جب یسوع ہیرودیس بادشاہ کے زمانہ میں بیت لحم میں پیدا ہوا تو دیکھو کئی مجوسی پورب سے یروشلیم میں یہ کہتے ہوئے آئے کہ یہودیوں کا بادشاہ جو پیدا ہوا ہے کہاں ہے کیونکہ پورب میں اسکا ستارہ دیکھ کر ہم اسے سجدہ کرنے آئے ہیں۔"**

ہم ان کے تحائف سے بخوبی یہ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ یہ تحائف کہاں سے تھے۔ عیسیٰ المسیح (یسوع المسیح) کو نذریں چڑھانے کے لئے وہ دانشور بیش

قیمت تحائف لائے ۔کلامِ مقدّس میں مندرج ہے کہ یہ تحائف سونا، مر اور لبان تھے ۔ جب ایک شہنشاہیت والے دوسری شہنشاہیت والوں کو ملنے آتے ہیں تو عموماً اپنے ملک کے بہترین تحائف ساتھ لاتے ہیں ۔سونا، مر اور لبان موجودہ سعودی عرب اور یمن میں دستیاب ہیں ۔

دانی ایل نویں باب کی پیشنگوئی

دانائے مشرق کا توریت (عہدِ عتیق) دانی ایل 9 باب کی پیش گوئی کو سمجھنا کوئی شک کی بات نہیں ہے ۔اسی پیشنگوئی کی بنا پر اسرائیلی پُر امید تھے ۔ اور اسی وقت خداوند کے کام کو نہ جاننے اور نہ سمجھنے کا سبب صرف اور صرف یہودیوں کا کلامِ مقدّس اور عہدِ عتیق کے مطالعہ کا فقدان تھا ۔اس باب میں مسیحا یعنی بنی نوع انسان کے لئے نجات دہندہ کا بھیجا جانا واضح ہے مگر اسرائیلی اپنے آپ میں اسقدر مصروف تھے کہ اس نجات دہندہ کی بروقت آمد سے بے خبر تھے ۔قاری کے گہرے مطالعہ کے لئے اس پیشنگوئی کا تذکرہ اشد ضروری ہے ۔

دانی ایل 9: 24-27

24- تیرے لوگوں اور تیرے مقدّس شہر کے لِئے ستّر ہفتے مُقرّر کِئے گئے کہ خطا کاری اور گُناہ کا خاتمہ ہو جائے ۔ بدکرداری کا کفّارہ دِیا جائے ۔ ابدی راستبازی قائِم ہو ۔ رویا وُ نبُوّت ہو اور پاکترین مقام ممسُوح کِیا جائے ۔

25- پس تُو معلُوم کر اور سمجھ لے کہ یروشلِیم کی بحالی اور تعمِیر کا حُکم صادِر ہونے سے ممسُوح فرمانروا تک سات ہفتے اور باسٹھ ہفتے ہونگے ۔تب پِھر بازار تعمِیر کِئے جائینگے اور فصِیل بنائی جائے گی مگر مُصِیبت کے اَیّام میں ۔

26- اور باسٹھ ہفتوں کے بعد وہ ممسُوح قتل کِیا جائیگا اور اُسکا کُچھ نہ رہیگا اور ایک بادشاہ آئیگا جِسکے لوگ شہر اور مقدِس کو مِسمار کرینگے اور اُسکا انجام گویا طُوفان کے ساتھ ہوگا اور آخِر تک لڑائی رہیگی ۔ بربادی مُقرّر ہو چُکی ہے ۔

27- اور وہ ایک ہفتہ کے لِئے بہتوں سے عہد قائِم کریگا اور نِصف ہفتہ میں ذبِیحہ اور ہدیہ مَوقُوف کریگا اور فصِیلوں پر اُجاڑنے والی بات رکھی جائیگی یہاں تک کہ بربادی کمال کو پہُنچ جائیگی اور وہ بلا جو مُقرّر کی گئی ہے اُس اُجاڑنے والے پر واقِع ہوگی ۔

سرزمینِ فلسطین میں آنے والا استارہ اور بنی نوع انسان کے گناہ کے لئے کفارہ عیسٰی المسیح (یسوع المسیح) ہی تھا ۔توریت (عہدِ عتیق) دانی ایل 9 باب کی پیشنگوئی کے مکمل ہونا ۔جو اسرائیلی اس مسیحا اور ممسوح کے بڑی بے چینی و اضطرابی سے منتظر تھے ۔چند لوگوں اور چرواہوں کے علاوہ سبھی لاتعلق تھے لیکن اہلِ مشرق اور نسلِ اسمٰعیل میں سے لوگ تھے جنکا ایمان تھا کہ مسیحا یعنی اس ممسوح کی آمد ضروری ہے ۔وہ ہدائت اور روشنی کے لئے دعا کو اور صحائف الانبیاء کا بغور مطالعہ کرتے تھے اور اللہ (خدا) نے ان خاص دعا کرنے والوں کو یہوداہ (اسرائیل) میں بھیجا اور وہ ایک عجیب ستارہ کی راہنمائی میں اس ممسوح کی تلاش میں یروشلیم میں آئے ۔ یہاں پہنچ کر وہ ششدر و حیران رہ گئے کہ یہاں پر سب اسکی آمد سے بے خبر ہیں ۔آخرِ کار کسی نے انہیں مطلع کیا کہ وہ ممسوح یہوداہ کے چھوٹے سے گاؤں بیت الحم میں پیدا ہوگا ۔ستارہ کی راہنمائی میں وہ اس جگہ پہنچے جہاں نومولود بچہ یعنی عیسٰی المسیح (یسوع المسیح) تھا ۔

تحائف

اہلِ مشرق کے دانشمند سونا، مر اور لبان نہائت قیمتی تحائف اس کے لئے لائے تھے کہ جب اس شریر بادشاہ سے جو اس ننھے بچے کی جان کا خواہاں تھا جان بچانے کے لئے مصر کو ہجرت کریں گے تو ان قیمتی اشیاء کو بیچ کر اپنی گذر بسر کریں گے ۔ہیرودیس یروشلیم میں حاکم تھا ۔اس وقت کوئی یہودی یا

اسرائیلی نہیں بلکہ اسمٰعیل کی نسل کے لوگ تھے جنھوں نے ان پر بڑا احسان کیا۔اسمٰعیل کی نسل کے لئے آج بھی خداوند کا عہد صادق ہے اور اللہ ان سب کو برکت دے گا جو یہ ایمان رکھتے ہیں اور اللہ سے سچائی سیکھنے کے لئے ان کے کان کھلے ہیں۔

توریۃ (عہدِ عتیق) پیدائش 20:17 ’’**اور اسمٰعیل کے حق میں بھی میں نے تیری دعا سنی۔دیکھ میں اسے برکت دوں گا اور اسے بہت برومند کروں گا اور اسے بہت بڑھاؤنگا اور اس سے بارہ سردار پیدا ہوں گے اور میں اسے بڑی قوم بناؤنگا۔**‘‘

یہ دانائے مشرق اہلِ ایمان تھے کلامِ مقدس میں مرقوم ہے کہ وہ جو سجدہ کرنے آئے (بنی اسرائیل اس بات کو سمجھنے سے قاصر رہے) کہ اہلِ مشرق جس ممسوح کو سجدہ کرنے آئے تھے عہدِ جدید متی دو باب میں لکھا ہے۔’’**جب یسوع ہیرودیس بادشاہ کے زمانہ میں بیت لحم میں پیدا ہوا تو دیکھو کئی مجوسی پورب سے یروشلیم میں یہ کہتے ہوئے آئے کہ یہودیوں کا بادشاہ جو پیدا ہوا ہے کہاں ہے کیونکہ پورب میں اسکا ستارہ دیکھ کر ہم اسے سجدہ کرنے آئے ہیں**

صرف اللہ ہی سجدہ کے لائق ہے تو یہ کیونکر ہوا کہ ان لوگوں نے اس نومولود بچہ کو سجدہ کیا؟ کیا انکی غلط راہنمائی کی گئی؟ قرآن مجید میں مندرج ہے کہ عیسٰی المسیح (یسوع المسیح) کی اطاعت،فرمانبرداری اور پیروی کرنا ہے۔**سورۃ الزخرف 63:43** "**اور جب عیسٰیؑ معجزے لائے تو کہا کہ میں تمھارے پاس حکمت لایا ہوں اور اس لیے آیا ہوں کہ جن بعض چیزیں میں تُم مختلف ہو، انھیں واضح کردوں، پس تُم اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔**"

ان دانشوروں کو شائد یہ احساس بھی نہ ہوگا کہ تقریباً 33 سال کے بعد یہی بچہ دنیا کے گناہوں کے فدیہ کے طور قربان ہوگا۔عیسٰی المسیح (یسوع المسیح) کا خون دنیا کے گناہوں کی خاطر بہا اسی لئے اہلِ ایمان ابد تک بابرکت ہوں گے۔کُتبِ مقدّسہ میں مرقوم ہے ’’جو چاہے وہ آئے اور عیسٰی المسیح (یسوع المسیح) میں گناہوں سے نجات پائے۔کسی دوسرے کی خاطر اپنی جان دینے سے کسی کو کیا فائدہ ہوتا ہے؟ یہ صرف اس کی عظیم محبت ہے اور یہی اللہ (خدا) کی خوبی ہے۔محبت اس قدر عظیم ہے کہ اس نے ہمارے گناہوں کے لئے قربان ہونا تھا کہ ہم ابد تک زندہ رہیں اور کبھی نہ مریں۔ آج آپکے ہاتھ میں جو کتابچہ ہے یقین کریں تو یہ نجات کی خوشخبری ہے۔آسمانی خدا اپنی ساری مخلوق کو پیار کرتا ہے۔اور آپکی نجات کا متمنی ہے۔ آپ عیسٰی المسیح (یسوع المسیح) کی عظیم قربانی کو قبول کریں اور ہمیشہ کی زندگی پائیں۔آمین

R.M. Harnisch

Series no. 14

www.salahallah.com

www.allahshanif.com